14401-کیا والد کی طرف سے بیٹے کے لیے جمع کردہ مال پر زکاۃ بیٹے کے ذمہ ہے

سوال

میں نے اسلام قبول کرلیا ہے، اور میرا والد کافر ہے، والد نے میرے لیے مال جمع کرنے کے لیے بنک میں اکاؤنٹ کھلوایا ہے، رقم بنک میں موجود ہے اور ممکن ہے والد مستقبل میں یہ مال میرے حوالے کردے، اور ممکن ہے نہ بھی دے، توکیا میں اس مال کی زکاۃ ادا کروں ؟

میں حساب کی معلومات نہیں جان سکتا میں اس سے مال نہیں لے سکتا اور وہ مجھے مال نہیں دیتا تاکہ میں زکاۃ ادا کرسکوں ؟

پسندیدہ جواب

زکاۃ کے وجوب کی کچھ شرائط ہیں :

آزادی :

لھذا غلام پر زکاۃ واجب نہیں ہے، کیونکہ مال اس کی ملکیت نہیں، اور اس کے پاس جو کچھ بھی ہے وہ اس کے مالک کا ہے، تو اس طرح اس مال کی زکاۃ مالک کے ذمہ ہے.

اسلام :

دوسری شرط اسلام ہے، کیونکہ حدیث معاذ رضی اللہ تعالی عنہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"انہیں یہ گواہی دینے کی دعوت دو، کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور یقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں"

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا ذکر کیا اور پھر فرمایا :

"اگر وہ اس میں تیری بات تسلیم کرتے ہوئے تیری اطاعت کرلیں تو انہیں یہ بتانا کہ اللہ تعالی نے ان پر زکاۃ فرض کی ہے، جو ان کے مالدار لوگوں سے لیکر ان کے فقیروں میں تقسیم کی جائے گی"

صحیح بخاری کتاب الزکاۃ حدیث نمبر (1365) صحیح مسلم کتاب الایمان حدیث نمبر (28).

نصاب کا مالک ہونا :

لھذا جو شخص نصاب سے کم مال کا مالک ہو اس پر زکاۃ واجب نہیں، اور نصاب ایک معلوم مقدار ہے.

استقرار ملکیت :

یعنی اس کے ساتھ کسی دوسرے کے حق کا تعلق نہ ہو لھذا جس مال میں ملکیت مستقر نہیں ہوگی اس میں زکاۃ نہیں ہے.

مال پر سال کا گزرنا :

اس کی دلیل عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کی مندرجہ ذیل حدیث ہے :

وہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا وہ فرما رہے تھے :

"جب تک مال پر سال نہ گزر جائے اس پر زکاۃ نہیں ہے"

سنن ابن ماجۃ کتاب الزکاۃ حدیث نمبر (1782) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ابن ماجۃ حدیث نمبر (1449) میں صحیح قرار دیا ہے.

زکاۃ کے واجب ہونے کی یہ شروط ہیں جب یہ شروط پائی جائیں تو مال میں زکا واجب ہو جاتی ہے.

تو اس بنا پر کہا جاتا ہے کہ : آپ تو مال کے مالک نہیں چہ جائیکہ ملکیت کا استقرار ہو، لہذا جب آپ مال کے مال بنیں گے اور اس میں باقی شرائط بھی پائی جائیں تو اس کی زکاۃ ادا کریں.

زکاۃ کی شروط کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے شیخ فوزان کی کتاب "الملخص الفقھی (221/1) اور الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کی "الشرح الممتع (22/6) دیکھیں.

واللہ اعلم.